علیؑ اللہ از ازل گفتم

بر عمر لعنت بے شمار

B.U.L.B

جو مجھ پر بیتی

مولف

غلامِ علی

Website:www.jmpb.webs.com

Email:ghulameali110@yahoo.com

Facebook.com/naashiretabarraghulameali

Twitter.com /ghulameali110

انجمنِ تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

﴿ علیؑ اللہ از ازل گفتم ﴾

بر عمر لعنت بے شمار

B.U.L.B

جو مجھ پر بیتی

مولف

غلامِ علی

Website:www.jmpb.webs.com

Email:ghulameali110@yahoo.com

Facebook.com/naashiretabarraghulameali

Twitter.com /ghulameali110

انجمنِ تحفظِ بنیادی عقائدِ شیعہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کچھ سال پہلے جب میں نے اپنی تحاریر کے ذریعے فضائل معصومینؑ بیان کرنے اور معصومینؑ کے دشمنوں پر تبرا کرنے کا آغاز کیا تھا تبھی سے میں جانتا تھا کہ یہ راستہ آسان نہیں ہے۔۔۔اس راستے میں دوست کم اور دشمن زیادہ ہیں، یہ وہ راستہ ہے جس پر چلنے والے شخص کی دشمن پوری دنیا ہو جاتی ہے اور ایک قلیل سی تعداد جو اقلیت تصور کی جاتی ہے صرف وہی اس راہ پر چلنے والے کا ساتھ نبھاتی ہے اور ثابت قدم رہتی ہے۔۔۔اسی لیے مولاؑ نے فرمایا کہ حق ہمیشہ اقلیت میں ہوتا ہے۔۔۔اکثریت ہمیشہ حق کی مخالف ہوتی ہے اور راہِ حق پر چلنے والوں کی دشمن ہوتی ہے۔۔۔میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا جب میں نے معصومینؑ کے فضائل بیان کرنا شروع کیے تو معصومینؑ کے فضائل کے منکر میرے دشمن ہو گئے۔۔۔میں نے جب معصومینؑ کے دشمنوں پر تبرا کیا تو معصومینؑ کے دشمن میرے دشمن بن گئے۔۔۔میں نے جب اپنی کتابوں کے ذریعے مولاؑ کا ذکر کرنے کی عبادت شروع کی تو جاہل مقصر میرے خلاف کھڑے ہو گئے۔۔۔میں نے جب ولایتِ علیؑ کی وکالت کی تو ولایتِ مولا علیؑ کے منکر میرے خون کے پیاسے ہو گئے۔۔۔اور یہ کوئی نئی بات نہیں ہے ہر دور میں ایسا ہی ہوتا رہا ہے۔۔۔معصومینؑ کے حقیقی فضائل بیان کرنے والوں کی زبانیں کھینچی جاتی رہی ہیں۔۔۔محمدؐ و آلِ محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا کرنے والوں کے سر تن سے جدا کیے جاتے رہے ہیں۔۔۔ولایتِ علیؑ کی وکالت کرنے والوں کے جسموں سے ان کی کھالیں تک اتاری گئی ہیں۔۔۔مولاؑ کا ذکر عام کرنے والوں کو زہر دے کر شہید کیا جاتا رہا ہے۔۔۔یہ ہر دور کی کہانی ہے۔۔

ہر دور میں دنیوی اکثریت مولاؑ کے ماننے والوں مومنین کی دشمن ہو جاتی ہے۔۔۔یہی کچھ میرے ساتھ بھی ہوا۔۔۔مولاؑ کے ذکر کے دشمن میرے دشمن بن گئے۔۔۔مولاؑ کے دشمنوں نے ہر طرح سے کوشش کی کہ مجھے حق بیان کرنے سے روک سکیں مگر ان کی ہر کوشش ناکام ہوئی اور مولاؑ نے جو ڈیوٹی مجھ سے لینی تھی وہ مجھ سے معجزانہ طور پر لیتے رہے۔۔۔منکروں، مقصروں اور منافقوں نے کراچی میں مجھ پر دو بار قاتلانہ حملہ کیا مگر مولاؑ نے مجھے محفوظ رکھا اور میرے ذریعے سے مولاؑ کا ذکر جاری رہا۔۔۔مولاؑ کے ذکر کے دشمنوں نے میری کتابوں کی ہزاروں کاپیوں کو نذرِ آتش کیا گیا ان کتابوں کو شہید کیا گیا جن پر معصومینؑ کے نام موجود تھے مگر دشمنوں کا یہ گستاخانہ عمل بھی مولاؑ کے مشن کو نہ روک پایا اور مولاؑ میرے ذریعے سے اپنا ذکر کرواتے رہے۔۔۔وہابیوں اور سنیوں نے اور ان کی دہشت گرد تنظیموں نے میرے خلاف قتل کے فتوے دیے میرے سر پر انعامی رقم رکھی اور مجھے ڈرانا چاہا مارنا چاہا مگر میں نہ ڈرا اور مولاؑ نے مجھے اپنے تمام شیطانوں اور شیطانی طاقتوں سے محفوظ رکھا۔۔۔جب مولاؑ کے ذکر کے دشمن اپنی ہر چال میں ناکام ہو گئے اور مجھے اور میرے کام کو نہ روک سکے تو مجھے ایک سازش کے تحت زندان میں قید کروا دیا اور سوچا کہ اس طرح وہ میرے ذریعے سے ہونے والے مولاؑ کے ذکر کو اور مولاؑ کے دشمنوں پر ہونے والے تبرے کو روک سکیں گے۔۔۔مولاؑ نے یہاں بھی اپنا معجزہ دکھایا جس زندان میں روشنی بھی ٹھیک طریقے سے نہیں پہنچ سکتی اس زندان سے بھی مولاؑ کا ذکر ہوتا رہا۔۔۔مولاؑ مجھ سے اپنا کام لیتے رہے میری کتابیں لکھی جاتی رہیں چھپتی رہیں اور حقیقی مومنین تک پہنچتی رہیں۔۔۔مولاؑ کے ذکر کے دشمن منکر، مقصر اور منافق بھی عجیب لوگ ہوتے ہیں۔۔۔اتنے بڑے بڑے معجزے دیکھتے ہیں پھر بھی حق کو تسلیم نہیں کرتے۔۔۔

مجھے زندان میں مختلف طریقے سے اذیت پہنچائی گئی۔۔۔ مجھے تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔۔۔ مجھے خوف زدہ کرنے کی کوشش کی گئی کہ مجھے حق بات کہنے سے روکا جائے مگر مولاؑ کی مدد ہمیشہ میرے ساتھ رہی اور میں ہر مشکل مرحلے پر ثابت قدم رہا۔۔۔ میں دعوے سے کہتا ہوں جتنا ظلم اور تشدد مجھ پر ہوا ہے اتنا ظلم و تشدد کسی پیشہ ور طالب یا مولوی پر ہوتا تو وہ کب کا اپنا مذہب چھوڑ چکا ہوتا۔۔۔ مگر مولاؑ نے مجھے ہر مقام پر بے پناہ حوصلہ اور طاقت عطا فرمائی اور میں ہر مقام پر اپنے عقیدے اپنے مذہب کی صحیح ترجمانی کرتا رہا اور ہر دم مولاؑ کے ذکر کو عام کرتا رہا۔۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر یہ سارے مقصر، منافق، منکر، نجدی، وہابی میرے دشمن کیوں بنے ہوئے ہیں؟؟ میری کسی سے ذاتی دشمنی تو ہے نہیں۔۔ پھر اس دشمنی کی وجہ کیا ہے۔۔؟؟

وجہ بہت ہی واضح ہے۔۔ میں معصومینؑ کے فضائل بیان کرتا ہوں تو معصومینؑ کے فضائل کے منکر اور معصومینؑ کے فضائل پر شک کرنے والے میرے دشمن بن جاتے ہیں۔۔ اصل میں ان منکروں کی دشمنی مجھ سے نہیں ہوتی بلکہ ان کی دشمنی معصومینؑ کے فضائل سے ہوتی ہے اور جو بھی معصومینؑ کے فضائل بیان کرتا ہے یہ منکر اس کے دشمن بن جاتے ہیں۔۔ یعنی منکر میرے دشمن نہیں ہیں بلکہ دشمنان معصومینؑ ہیں اور میں معصومینؑ کے فضائل بیان کرتا ہوں تو یہ دشمنان معصومینؑ میرے بھی دشمن بن جاتے ہیں۔۔

میں محمدؐ وآل محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا کرتا ہوں تو محمدؐ وآل محمدؐ کے دشمنوں سے محبت کرنے والے میرے دشمن بن جاتے ہیں۔۔۔یہاں بھی وہی صورتحال ہے۔معصومینؑ کے دشمنوں سے محبت رکھنے والے میرے ذاتی دشمن نہیں ہیں بلکہ صرف اس وجہ سے میرے دشمن بن گئے ہیں کیونکہ میں معصومینؑ کے دشمنوں پر تبرا کرتا ہوں اور معصومینؑ کے ہر دشمن کو برا کہتا ہوں۔۔۔یہاں یہ بات واضح ہوئی کہ جو بھی میرا دشمن بن بیٹھا ہے اور جو جو مجھے برا بھلا کہہ رہا ہے درحقیقت وہ میرا دشمن نہیں ہے وہ معصومینؑ کا اور معصومینؑ کے ذکر کا دشمن ہے اور معصومینؑ کے دشمنوں سے محبت کرنے والا ہے۔۔۔اور مجھ سے وہ صرف اسی وجہ سے دشمنی رکھتا ہے کیونکہ میں معصومینؑ کے فضائل بیان کرتا ہوں مولاؑ کا ذکر کرتا ہوں اور محمدؐ وآل محمدؐ کے ہر دشمن پر تبرا کرتا ہوں۔۔۔

اب بات ان لوگوں کی جو مجھے دوست رکھتے ہیں میری تحاریر کو پڑھتے ہیں اور مولاؑ کے ذکر کو آگے بڑھاتے ہیں۔۔۔حقیقت یہ ہے کہ مجھے صرف وہی حقیقی مومن شیعہ دوست رکھتے ہیں جو معصومینؑ سے عشق کرتے ہیں، معصومینؑ کے فضائل کو سچے دل سے مانتے ہیں، ولایت مولا علیؑ پر مکمل ایمان رکھتے ہیں اور محمدؐ وآل محمدؐ کے ہر دشمن پر تبرا کرتے ہیں۔۔۔

ایسے مومنوں کی تعداد بھی بہت بڑی ہے جو حقیقی موالی ہیں حقیقی ولائی ہیں، حقیقی مومن ہیں، حقیقی شیعہ ہیں اور ایسے تمام مومن ہر قدم پر میرے ساتھ کھڑے ہیں۔۔۔یہ مومن دنیا کے ہر کونے میں میری کتابوں کو حاصل کرتے ہیں اور انہیں آگے دیگر مومنین تک پہنچاتے ہیں۔۔۔

میں اپنے ان تمام مومن دوستوں سے واقف ہوں جو مولاؑ کے ذکر پر مبنی میری کتب کو پوری دنیا میں مومنین تک پہنچاتے ہیں۔۔۔۔ میں ان مومنین سے بھی واقف ہوں جو میری تحاریر کو پاکستان کے کونے کونے میں حاصل کرتے ہیں اور ان کی فوٹو کاپی کروا کے دیگر مومنین تک پہنچاتے ہیں۔۔۔۔
مولاؑ ایسے تمام مومنین کو ہمیشہ سلامت رکھیں جو معصومینؑ کے فضائل، مولاؑ کے ذکر اور محمدؐ و آل محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا پر مشتمل میری کتب کو حاصل کرتے ہیں ان کا مطالعہ کرتے ہیں اور ان کو دیگر مومنین تک پہنچاتے ہیں۔۔۔۔

اب کچھ حقیقی معصومینؑ کے فضائل کے منکروں، مولاؑ کے ذکر کے دشمنوں، ولایت علیؑ کا انکار کرنے والوں اور محمدؐ و آل محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا نہ کرنے والوں کے بارے میں بتاتا چلوں!
امام جعفر صادق جل جلالہ نے فرمایا کوئی حلالی کبھی ہماری فضیلتوں کا منکر نہیں ہو سکتا۔۔ جو بھی ہمارے فضائل کو نہیں مانتا یا ان کی تردید کرتا ہے وہ اولادِ حرام ہوتا ہے۔۔۔
(قول معصومؑ سے یہ بات واضح ہوئی کہ معصومینؑ کے فضائل کا منکر صرف اور صرف حرامی ہوتا ہے کوئی حلالی یہ کام نہیں کر سکتا)
امام حسن عسکری جل جلالہ نے فرمایا: ولایت مولا علیؑ کے منکر ابلیس کے آلہ کار ہیں اور کافر سے بدتر ہیں۔۔۔
(قول معصومؑ سے یہ بات بھی واضح ہوگئی۔۔ جو بھی ولایت علیؑ کے منکر ہیں جو جو افراد اذان، نماز، کلمے یا کسی بھی عبادت میں ولایت علیؑ کا اقرار نہیں کرتے وہ ابلیس کے پیروکار ہیں اور کافر سے بدتر

ہیں۔)

(ے)

امام زین العابدینؑ نے فرمایا عمر اور ابوبکر کافر تھے خارج از اسلام تھے اور ان کے پیروکار بھی کافر ہیں خارج از اسلام ہیں۔۔ کوئی ہم سے محبت کا دعویدار تب تک نہیں ہو سکتا جب تک وہ ہمارے دشمنوں پر تبرا نہ کرے۔۔۔

(امامؑ کے اس فرمان سے یہ بات واضح ہوئی کہ عمر و ابوبکر جیسے معصومینؑ کے دشمن کافر تھے اور ان کے پیروکار بھی کافر ہیں اور مومن صرف وہی ہیں جو معصومینؑ کے تمام دشمنوں سے دوری اختیار کرتے ہیں اور معصومینؑ کے تمام دشمنوں پر تبرا کرتے ہیں)

یہ ہے حقیقت معصومینؑ کے فضائل کے منکروں کی، ولایت علیؑ کا انکار کرنے والوں کی اور محمدؐ و آل محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا نہ کرنے والوں یا تبرا کرنے سے روکنے والوں کی۔۔۔ ہم لعنت بھیجتے ہیں ہر اس شخص پر جو معصومینؑ کے فضائل پر شک کرتا ہے یا ان کا انکار کرتا ہے۔۔۔ ہم لعنت بھیجتے ہیں ولایت علیؑ کے ہر منکر پر ہر اس شخص پر جو اپنی کسی بھی عبادت، نماز، اذان یا کلمے میں ولایت علیؑ کا اقرار نہیں کرتا۔۔۔ ہم لعنت بھیجتے ہیں عمر، ابوبکر، عثمان، معاویہ، یزید اور دیگر دشمنان محمدؐ و آل محمدؐ پر اور ہم لعنت بھیجتے ہیں محمدؐ و آل محمدؐ کے دشمنوں کے پیروکاروں اور ان سے محبت رکھنے والے منافقوں، وہابیوں اور سنیوں پر۔۔۔

حرف آخر:

اور آخر میں میں صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ مجھے اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کوئی حرامی، کوئی ابلیس کا آلہ کار، کوئی کافر میرے خلاف کیا باتیں کر رہا ہے۔۔۔ اگر کوئی مولاؑ کا دشمن میرا دشمن بن چکا ہے اور میری مخالفت کرتا ہے تو مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔ کوئی پاگل کتا کوئی حرامزادہ اگر میرے خلاف بھونکتا ہے تو اس سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔ اور اگر مولاؑ کے ذکر کے دشمن یہ سمجھتے ہیں کہ میں ان سے ڈر جاؤں گا یا مولاؑ کا ذکر کرنا ترک کر دوں گا تو یہ ان کی خام خیالی ہے۔۔۔ مولاؑ جب تک چاہیں گے مجھ سے اپنا کام لیتے رہیں گے اور میں اسی طرح اپنی تحاریر کے ذریعے مولاؑ کا ذکر کرتا رہوں گا۔۔۔ میں معصومینؑ کے فضائل بیان کرتا رہوں گا۔۔۔ میں ولایت مولا علیؑ کی وکالت کرتا رہوں گا۔۔۔ میں محمدؐ و آل محمدؐ کے ہر دشمن پر تبرا کرتا رہوں گا۔۔۔ کوئی منکر جلتا ہے تو جلے۔۔۔ کوئی مقصر مرتا ہے تو مرے اور کوئی پاگل کتا بھونکتا ہے تو بھونکتا رہے۔۔۔

آخر میں میں مولاؑ کی بارگاہ میں دعا گو ہوں کہ مولاؑ تمام اہل ولا کو تمام عزاداروں کو اور تمام شیعہ مومنین کو اپنے حفظ و امان میں رکھیں اور ان کی راہنمائی فرمائیں۔۔۔ اور مولاؑ سے دعا ہے کہ مولاؑ ولایت علیؑ کے منکروں کو فضائل معصومینؑ پر شک کرنے والوں کو اور محمدؐ و آل محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا نہ کرنے والوں پر تبرا سے روکنے والوں کو غارت کریں تباہ و برباد کریں۔۔۔ آمین یا علیؑ رب العالمین

ناشر تبرا

غلام علی

آخر میں ہم تمام مومنین سے ملتمس ہیں کہ غلامِ علی کی جلد
رہائی کے لیے مولاؑ کی بارگاہ میں دعا گو رہیں۔۔۔اور اس عظیم
مشن میں غلامِ علی کا ساتھ دینے کے لیئے آپ اپنے عطیات easy
paisa کے ذریعے اس نمبر پر بھیج سکتے ہیں۔ 0344-8447139
(جمع ہونے والی رقم انجمن تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ کے زیرِ اہتمام
شائع ہونے والی تصانیف پر خرچ ہو گی)